REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
ربوہ
# الفضل
یوم جمعہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ
فی پرچہ ۲ / ۱ آنہ

جلد ۴۴/۹ | ۱۶ فتح ۱۳۳۴ ہش | ۱۶ دسمبر ۱۹۵۵ء | نمبر ۲۹۳

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## - اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کل سہ پہر بذریعہ کار لاہور سے ربوہ تشریف لے آئے۔ ربوہ پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد آپ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے رضی اللہ عنہ کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اور ان کے اہل وعیال سے محترم درد صاحب کی وفات پر تعزیت فرمائی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی طبیعت تا حال ناساز چلی آرہی ہے۔ نیز سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بھی لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام حضرت میاں صاحب موصوف اور سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## سلامتی کونسل اسرائیل کے خلاف حکومت شام کی شکایت پر آج غور کر رہی ہے

### اسرائیل کو سامان جنگ فراہم کرنے کے سلسلے میں مغربی طاقتوں کو شام کا شدید انتباہ

نیویارک ۱۵ دسمبر۔ بحر طبریا کے علاقے میں شامی چوکیوں پر اسرائیل کے حملے کے خلاف شام نے اقوام متحدہ میں جو احتجاج کیا ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے آج سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں شام کے مستقل نمائندے نے باقاعدہ طور پر اس حملے کے خلاف شکایت کی تھی۔ چنانچہ اس شکایت کے جواب میں ہی آج کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

شام نے مغربی طاقتوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے اسرائیل کو سامان جنگ فراہم کیا۔ تو اس سے عالمی امن کو بالعموم اور مشرق وسطیٰ کے امن کو بالخصوص خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ ادھر بعض خبروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ بحر طبریہ کے علاقہ میں اسرائیلی اور شامی دستوں کے درمیان کچھ اور جھڑپیں ہوئی ہیں۔ غزہ کے علاقہ میں بھی مصری اور یہودی دستوں نے ایک دوسرے پر گولیاں چلائی ہیں۔ عراق نے اسرائیل کی جارحانہ روش کو روکنے کے لئے شام کو ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ جناب برہان الدین باشایان نے کہا ہے کہ عرب لیگ کے باہمی تحفظ کے معاہدے کے تحت عراق اپنے آپ کو اس بات کا پابند سمجھتا ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف تمام عرب ملکوں کی ہر ممکن امداد کرے۔ انہوں نے کہا عراق اب بھی اس معاہدے کا پوری طرح پابند ہے۔

## میں مذہبی بنیادوں پر پاکستان کے شہریوں میں کسی قسم کی تفریق گوارا نہیں کروں گا

### ڈاکٹر خان صاحب کی طرف سے مخلوط انتخاب کی حمایت

لاڑکانہ ۱۵ دسمبر۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان جناب ڈاکٹر خان صاحب نے کہا ہے۔ کہ میں مخلوط انتخابات کے حق میں ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ پاکستان کے باشندوں کے درمیان مذہبی بنیادوں پر تفریق کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا یہ امر عام انسانی حقوق کے خلاف ہے۔ کہ انسان انسان میں فرق روا رکھا جائے۔

پاکستان کے نئے دستور کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا جو دستور بھی بنایا جائے گا۔ وہ قرآنی اصول کے منافی نہیں ہوگا۔ اسلامی دستور قرآن میں پہلے ہی سے موجود ہے۔ پاکستان کے نئے دستور مرتب کرتے وقت مجلس دستور ساز قرآنی اصولوں کو پوری طرح ملحوظ رکھے گی۔ ڈاکٹر خان صاحب رحیم یار خان بہاولپور اور ملتان ہوتے ہوئے ۱۷ دسمبر کو لاہور پہنچیں گے۔

## جنوبی افریقہ کے متعلق

### جنرل اسمبلی کی قرارداد

نیویارک ۱۵ دسمبر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جنوبی افریقہ میں ہندوستانی اور پاکستانی باشندوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں جنوبی افریقہ ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا گیا ہے۔ کہ وہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے براہ راست بات چیت کریں۔ ۴۶ ووٹ اسکے حق میں آئے۔ اور ۸ ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ اس کی مخالفت میں کوئی ووٹ نہیں تھا۔ خاص سیاسی کمیٹی نے اس قرارداد کو منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔ رائے شماری کے وقت جنوبی افریقہ کا وفد اسمبلی سے اٹھ کر چلا گیا۔

## شاہ حسین نے کابینہ کا استعفیٰ منظور کر لیا

### معالی کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت

عمان ۱۵ دسمبر۔ معاہدہ بغداد میں شمولیت کے سوال پر جو وزارتی بحران پیدا ہوا تھا اس کے نتیجہ میں اردن کے شاہ حسین نے سید المفتی کی کابینہ کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ اب انہوں نے اردن کے ایک سابق وزیر داخلہ و سابق نائب وزیر اعظم معالی کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے۔ معالی برطانوی تجاویز کے حامیوں میں سے ہیں۔ دعوت موصول ہوتے ہی کل انہوں نے پارلیمنٹ کے ممبران سے مشورے شروع کر دیئے۔

## لیبر پارٹی کے نئے لیڈر

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ برطانیہ کی لیبر پارٹی نے مسٹر ایٹلی کی جگہ اب ہوگیٹسکل کو پارٹی لیڈر منتخب کیا ہے۔ مسٹر ایٹلی پارٹی کی قیادت سے پچھلے دنوں مستعفی ہو گئے تھے۔ پارٹی نے اپنے اجلاس میں کل مسٹر مارلین سے درخواست کی۔ کہ وہ ڈپٹی لیڈر کے عہدے پر فائز رہیں۔ لیکن انہوں نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر دیا۔

## ترکی اور برطانیہ کے وزراء خارجہ کی ملاقات

پیرس ۱۵ دسمبر کل یہاں ترکی کے نئے وزیر خارجہ نے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر میکملن سے ملاقات کر کے قبرص کے سوال پر بات چیت کی۔ ٭ یہ دونوں وزراء خارجہ معاہدہ شمالی اوقیانوس کی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔

## مبلغ فلسطین مکرم مولوی محمد شریف صاحب فاضل ربوہ واپس تشریف لے آئے

### ریلوے سٹیشن پر اہل ربوہ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ مبلغ فلسطین مکرم مولوی محمد شریف صاحب فاضل فلسطین میں تقریباً ۱۸ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل رات جناب ایکسپریس کے ذریعہ مع اہل وعیال مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لے آئے۔ ربوہ ریلوے سٹیشن پر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلا صاحبان دیگر بزرگان سلسلہ اور اہالیان ربوہ نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے مکرم مولوی صاحب کو پھولوں کے ہار پہنائے اور ان سے بغلگیر ہوتے ہوئے انہیں مرکز سلسلہ میں واپسی پر مبارکباد پیش کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کا مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لانا مبارک کرے۔ اور آئندہ بھی بیش از بیش خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ر دسمبر ۱۹۵۵ء

# پہلے اور بعد

"پاکستان جس تحریک کے نتیجہ میں وجود پذیر ہوا۔ اس کے لئے نعروں، خطبوں اور لٹریچر کو دیکھ کر ملک اور بیرون ملک کا ہر شخص اس بات کا متوقع تھا، کہ یہ مملکت وجود میں آتے ہی آپ سے آپ اس نصب العین کی طرف پیش قدمی کرے گی۔ جسے دس سال تک دنیا بھر کے سامنے ببانگِ دہل اس کے قائدوں اور حامیوں نے اپنا نصب العین قرار دیا ہے۔ یعنی اسلامی نظام زندگی کا احیاء اور اسلامی قوانینِ حیات کا اجراء کوئی شخص بھی یہ توقع نہ رکھتا تھا۔ کہ منزلِ مقصود کو پہنچتے ہی وہی چیز مابہ النزاع بن جائے گی۔ جسے شدومد کے ساتھ مقصود ٹھہرایا گیا تھا۔ اور جس کے لئے کروڑوں مسلمانوں سے سر دھڑ کی بازی لگوائی گئی تھی۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ عجوبہ پیش آیا۔ اور ہمارے کارفرماؤں نے ساری دنیا کے سامنے اپنی سیرت کے اس ناقابلِ فخر پہلو کو روشن کر کے رکھ دیا، کہ وہ کس بے باکی کے ساتھ قول اور عمل کے تضاد کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اور کس بے دردی کے ساتھ خود اپنی قوم سے فریب کاری کر سکتے ہیں۔" (ترجمان القرآن جلد ۴۵ عدد ۳ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ۔ نومبر ۱۹۵۵ء)

یہ الفاظ جیسا کہ درج شدہ حوالہ سے ظاہر ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے ماہنامہ ترجمان القرآن سے جس کو خود مولانا نے مرتب فرمایا ہے لئے گئے ہیں۔ مولانا نے ماہنامہ محولہ بالا کے اس ایشوع کو انہی الفاظ سے شروع فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم مولانا موصوف کی ایک عبارت آپ کی تصنیف "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" حصہ سوم کی تیسری اشاعت سے جو "دفتر ترجمان القرآن دارالاسلام جمال پور متصل پٹھان کوٹ" کی طرف سے شائع ہوئی نقل کرتے ہیں:

"اس موقع پر یہ بات قابلِ ذکر ہے۔ کہ مسلم لیگ کے کسی ریزولیوشن اور لیگ کے ذمہ دار لیڈروں میں سے کسی کی تقریر میں آج تک یہ بات واضح نہیں کی گئی۔ کہ ان کا آخری مطمح نظر پاکستان میں اسلامی نظامِ حکومت قائم کرنا ہے۔ برعکس اس کے ان کی طرف سے بصراحت اور بتکرار جس چیز کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ان کے پیشِ نظر ایک ایسی جمہوری حکومت ہے۔ جس میں دوسری غیر مسلم قومیں بھی حصہ دار ہوں۔ مگر اکثریت کے حق کی بناء پر مسلمانوں کا حصہ غالب ہو۔ بالفاظِ دیگر ان کو مطمئن کرنے کے لئے صرف اتنی بات کافی ہے۔ کہ ہندو اکثریت کے تسلط سے وہ صوبے آزاد ہو جائیں۔ جہاں مسلمانوں کی کثرت ہے۔ باقی رہا نظامِ حکومت تو وہ "پاکستان" میں بھی ویسا ہی ہوگا۔ جیسا "ہندوستان" میں ہوگا۔ ان کے اس نصب العین پر جب یہ اعتراض کیا گیا۔ کہ مسلمانوں کی کافرانہ حکومت اسلامی نقطۂ نظر سے غیر مسلموں کی کافرانہ حکومت کے مقابلہ میں کچھ بھی قابلِ ترجیح نہیں ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قابلِ لعنت ہے۔ تو ذمہ دار لیڈروں میں سے تو کسی نے اس کا جواب نہ دیا۔ البتہ جو لوگ پاکستانی حلقوں کی صفِ آخر میں شمار ہوتے ہیں۔ اور جن کی کوئی ذمہ دارانہ حیثیت نہیں ہے۔ انہوں نے کہنا شروع کیا۔ کہ مسلم اکثریت کو جب خود اختیاری حاصل ہو جائے گی۔ تب ہم نظامِ حکومت بدلنے کی کوشش کریں گے۔"
(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش اشاعت سوم حاشیہ صفحہ ۱۰۸)

جیسا کہ ان عبارتوں سے ظاہر ہے۔ پاکستان بننے سے پہلے خود مولانا نے پاکستان کے متعلق جن خیالات کا اظہار نہایت زور کے ساتھ فرمایا تھا۔ اس کی جھلک دکھانے کے لئے ہم آپ کی اس تصنیف میں سے عبارتیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔

"ان کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں حاکمیتِ جمہور کے اصول پر خود مختار حکومت کا قیام آخرکار حاکمیتِ رب العالمین کے قیام میں مددگار ہو سکتا ہے۔ جیسی مسلم اکثریت اس مجوزہ پاکستان میں ہے۔ ویسی ہی بلکہ عددی حیثیت سے بہت زیادہ زبردست اکثریت افغانستان ایران۔ عراق۔ ٹرکی اور مصر میں موجود ہے۔ اور وہاں اس کو وہ "پاکستان" حاصل ہے۔ جس کا یہاں مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ پھر کیا وہاں مسلمانوں کی خود مختار حکومت کسی درجہ میں بھی حکومتِ الٰہیہ کے قیام میں مددگار ہے۔ یا ہوتی نظر آتی ہے؟ مددگار ہونا تو درکنار میں پوچھتا ہوں کیا آپ وہاں حکومتِ الٰہی کی تبلیغ کر کے پھانسی یا جلاوطنی سے کم کوئی سزا پانے کی امید کر سکتے ہیں؟ ......... جہاں ایسے لوگوں کی اکثریت ہو۔ وہاں کبھی یہ امید نہیں کی جا سکتی۔ کہ عام انتخاب میں ان کے ووٹوں سے وہ صالحین منتخب ہوں گے۔ جو منہاجِ نبوت پر حکومت کرنے والے ہوں۔ جمہوری انتخاب کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے دودھ کو بلو کر مکھن نکالا جاتا ہے۔ اگر دودھ زہریلا ہو۔ تو اس سے جو مکھن نکلے گا۔ قدرتی بات ہے۔ کہ وہ دودھ سے زیادہ زہریلا ہوگا۔ اسی طرح سوسائٹی اگر بگڑی ہوئی ہو۔ تو اس کے ووٹوں سے وہی لوگ منتخب ہو کر برسرِ اقتدار آئیں گے جو اس سوسائٹی کی خواہشاتِ نفس سے سندِ قبولیت حاصل کر سکیں گے۔ پس جو لوگ یہ گمان کرتے ہیں۔ کہ اگر مسلم اکثریت کے علاقے ہندو اکثریت کے تسلط سے آزاد ہو جائیں۔ اور یہاں جمہوری نظام قائم ہو جائے۔ تو اس طرح حکومتِ الٰہی قائم ہو جائے گی۔ ان کا گمان غلط ہے۔ دراصل اس کے نتیجہ میں جو کچھ حاصل ہوگا۔ وہ صرف مسلمانوں کی کافرانہ حکومت ہوگی۔ اس کا نام حکومتِ الٰہی رکھنا اس پاک نام کو ذلیل کرنا ہے۔" (مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش اشاعت سوم صفحہ ۱۰۸ و ۱۰۹)

ان عبارتوں کے پڑھنے کے بعد مولانا کی وہ تازہ عبارت پھر پڑھیئے جو ہم نے شروع میں درج کی ہے۔ اور انصاف سے فیصلہ کیجیئے کہ

کس نے ساری دنیا کے سامنے اپنی سیرت کے اس ناقابلِ فخر پہلو کو روشن کر کے رکھ دیا ہے کہ وہ کس بے باکی کے ساتھ قول اور عمل کے تضاد کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ اور کس بے دردی کے ساتھ خود اپنی قوم سے فریب کاری کر سکتے ہیں

ہمارے کار فرما

مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی؟

مولانا مودودی صاحب "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" میں تو یہ اعلان فرماتے ہیں کہ

"مسلم لیگ کے ذمہ دار لیڈروں میں سے کسی کی تقریر میں آج تک یہ بات واضح نہیں کی گئی۔ کہ ان کا آخری مطمح نظر پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنا ہے۔"

"البتہ جو لوگ پاکستانی حلقوں کی صفِ آخر میں شمار ہوتے ہیں۔ اور جن کی کوئی ذمہ دارانہ حیثیت نہیں ہے۔ انہوں نے کہنا شروع کیا۔ کہ مسلم اکثریت کو جب خود اختیاری حاصل ہو جائیگی تب ہم نظامِ حکومت بدلنے کی کوشش کریں گے۔"

یہ امر پیشِ نظر رہے۔ کہ ان آخر الذکر میں بھی نہ صرف یہ کہ خود مولانا شامل نہیں ہیں بلکہ اپنی اس تصنیف میں جا بجا آپ نے ان پر سخت سے سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور ان کا مضحکہ اڑایا ہے۔ اور جن صفِ آخر کے غیر ذمہ دار لوگوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ ان کو سخت آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ اور ان کے خیال کو سخت ناقابلِ عمل ثابت فرمایا ہے۔

ہم یہاں وہ طویل عبارتیں نقل نہیں کر سکتے۔ جن میں مولانا موصوف نے عجیب عجیب پیرایوں سے ان لوگوں کی خام خیالیاں نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے۔

مگر

اس کے باوجود ترجمان القرآن کی شروع میں دی ہوئی تازہ عبارت لکھتے وقت مولانا کے دل میں ذرا بھی احساس پیدا نہیں ہوتا۔ کہ جو کچھ وہ اب لکھ رہے ہیں۔ خود بارہا اس کی نہایت پرزور تردید کر چکے ہیں اس سے بڑھ کر اوروں کی تو خیر خود اپنے ساتھ بے دردی اور فریب کاری اور کیا ہو سکتی ہے؟ پھر اگر اسلامی حکومت انہی مغالطہ انگیزیوں سے قائم ہو سکتی ہے۔ تو پاکستان کے خیر خواہوں کی دعا یہ ہونی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسی حکومت سے کم از کم پاکستان کو ضرور محفوظ رکھے۔ آمین

## اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے چند بی۔اے بی ٹی ایس وی اور او ٹی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ بی۔ٹی اساتذہ کو جو ریاضی اور سائنس پڑھا سکیں۔ ترجیح دی جائے گی، جو دوست سلسلہ کی خدمت اور مرکز میں رہنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ مجھے جلسہ سالانہ کے ایام میں مل لیں۔ ریٹائرڈ احباب درخواست نہ دیں۔ کیونکہ محکمہ انہیں رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈز درج ذیل ہیں۔ مطابق قواعد پنشن اور پراویڈنٹ فنڈ کی مراعات بھی حاصل ہونگی۔

(۱) بی اے بی ٹی یا بی ایس سی بی ٹی۔ ۱۳۰-۱۰-۲۰۰ گرانی الاؤنس تنخواہ کا دس فی صدی۔

(۲) ایس۔وی ۶۰-۴-۱۰۰ گرانی الاؤنس ۱۰ روپے ماہوار

(۳) او ٹی ۶۰-۴-۱۰۰ گرانی الاؤنس دس روپے ماہوار

(محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

# قرآن مجید کا نظریہ مملکت

## اسلامی حکومت کے آئین کی نوعیت

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

قرآن مجید کی رو سے کائنات کا ایک خالق اور مالک خدا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس ساری کائنات کو ایک خاص مقصد ایک اہم غرض اور ایک بلند غایت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ انسان کو اس کائنات پر حاکم مقرر کرکے اور کائنات کی تمام جزئیات کو اس کی خدمت کے لئے مسخر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ نے انسانی پیدائش کی غرض وغایت یوں ذکر فرمائی ہے۔ فرماتا ہے:۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

(الذاریات ۵۶)

کہ میں نے تمام چھوٹے بڑے انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ تا وہ میری عبادت بجا لائیں۔

عبادت کا جامع مفہوم قرآنی اصطلاح میں خدا تعالےٰ کے رنگ میں رنگین ہو جانے کا نام ہے۔ فرمایا

صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃ ونحن لہ عابدون

(البقرہ ۱۳۸)

کہ تمام لوگوں کا فرض ہے کہ خدائی رنگ یعنے صفات الٰہیہ کی مشابہت اختیار کریں۔ اللہ تعالےٰ سے بہتر کسی کا رنگ نہیں۔ درحقیقت ایسے لوگ ہی حق رکھتے ہیں۔ کہ اپنے آپ کو عبادت گزار قرار دے سکیں۔

قرآن مجید کے نظریہ کے مطابق سب انسانوں کی زندگی کا مقصد وحید یہ ہے۔ کہ وہ خدائی سلطنت کو اپنے اخلاق و اعمال سے قائم کریں۔ اور اپنے اندر اخلاق باری تعالےٰ کی جھلک نمایاں کریں۔ ظاہر ہے۔ کہ روحانی مملکت کے قیام کے لئے روحانی ذرائع کا ہونا ضروری ہے

اللہ تعالےٰ اور اس کے بندوں کے درمیان روحانی ذریعہ ملائکہ کا وجود ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالےٰ اپنی ذات میں نہ مادی دنیا میں ذرائع کا محتاج ہے۔ اور نہ ہی روحانی عالم میں اسے کسی اور ذریعہ کی احتیاج ہے۔ وہ قادر مطلق خدا ہے مگر اس نے اپنی مرضی سے اس دارالعمل میں یہ طریق اختیار فرمایا ہے۔ کہ عموماً کاروبار دنیا دینی مقررہ ذرائع سے ہوتے ہیں۔ روحانی مملکت کے قیام کے لئے ملائکہ کا نزول ہوتا ہے۔ اور جس مقدس انسان کے آئینہ قلب میں نورانی شعاعوں کا سمندر موجیں مار رہا ہوتا ہے۔ وہ آسمانی انوار کا مہبط بن جاتا ہے۔ ایسا انسان خدائی مکالمہ مخاطبہ سے مشرف ہوتا ہے۔ اور ایک خاص مقام تک ارتقا پذیر ہونے پر اللہ تعالےٰ اس کا نام نبی رکھتا ہے۔ یہ نبی خالق اور مخلوق میں واسطہ بن جاتا ہے۔ اس کے توسط سے الٰہی کلام بندوں تک پہونچتے ہیں۔ اور اسی کی روحانی مشعل کی روشنی میں سالک منزل سلوک کی راہ طے کرتے ہیں۔ نبی اپنے زمانہ میں اس زمین پر خدا کا نائب اور خلیفہ ہوتا ہے۔ اس کا فرض ہوتا ہے کہ احکام خداوندی کی تعمیل کرے۔ اور بنی نوع انسان کو خدا تعالےٰ کا پیغام پہونچا کر اسکے آستانہ پر جھکائے جوں جوں لوگ اس آسمانی ندا پر لبیک کہتے جائیں گے۔ اور قلوب میں برضا و رغبت بلا جبر و اکراہ محبت الٰہیہ کے شعلے موجزن ہوتے جائیں گے۔ زمین پر آسمانی حکومت کا قیام ہوتا جائے گا۔ اور خدائی بادشاہت زمین پر قائم ہوتی جائے گی۔ یہی وہ روحانی اور حقیقی الٰہی بادشاہت ہے۔ جس کے لئے حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو دعا سکھائی۔ اور انہیں تاکیداً فرمایا کہ وہ ہمیشہ کہتے رہیں۔

"اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔"

(متی $\frac{6}{10-9}$)

ظاہر ہے کہ یہ بادشاہت نبی کے ذریعہ ہی قائم ہوسکتی ہے۔ اس کے وسیلہ سے دوسرے انسان راہ حق پاکر خدا کی مرضی کو زمین پر عملی جامہ پہنا سکتے ہیں۔

قرآن مجید نے انبیاء علیہم السلام کی متحدہ غرض آیت ذیل میں ذکر فرمائی ہے۔ فرمایا

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت

(النحل ۳۶)

کہ ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے ہیں۔ ان کا متفقہ پیغام یہ تھا۔ کہ اے انسانو! ایک معبود یعنے اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو۔ اور اس کے غیر سے بکلی مجتنب رہو۔

درحقیقت عبادت ہی انسان کا طرۂ امتیاز ہے۔ اور اس کا قیام دین اسلام کا نصب العین ہے۔ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ عبادت صفات الٰہیہ سے بقدر طاقت متصف ہونے کا نام ہے۔ اس لئے قیام عبادت کے لئے ایک روحانی مملکت کا ہونا ضروری ہے۔ ایک صالح معاشرہ کا وجود لازمی ہے۔ تا انفرادی اور اجتماعی طور پر عبادت

# پنشنر احباب اپنے آپکو خدمت دین کیلئے پیش کریں

— از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلےٰ —

احباب کرام کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ $\frac{12}{55}$-۲ کو حضرت مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ ایم۔ اے ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ وفات پا گئے ہیں۔ حضرت درد صاحب مرحوم نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگی کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اور اگر آپ اس وقت کسی دنیاوی لائن کو اختیار کرتے۔ تو کسی بلند مقام کو حاصل کرتے۔ لیکن آپ نے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ اور درویشانہ زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔ ۱۹۱۲ء سے لے کر ۱۹۵۵ء تک سلسلہ کی خدمت ایثار و استقلال اور جانفشانی کے ساتھ کی۔ آپکی وفات کے بعد جماعت میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن اگر کسی قوم کے افراد اپنے اندر یہ حس رکھتے ہوں کہ ایک فرد کے مرنے کے بعد اسکی جگہ لینے کے لئے سینکڑوں کو آگے آنا چاہیئے۔ تو وہ قوم کبھی مٹ نہیں سکتی۔ اور کسی ایک فرد کا مرنا ان کو نقصان نہیں پہونچا سکتا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان احباب کو جو اس وقت ملازمتوں میں ہیں اور اب ریٹائرڈ ہونیوالے ہیں۔ انکو توجہ دلائی جائے کہ وہ خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور سلسلہ کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھائیں۔ تا ہمارا ہر قدم ترقی کیطرف ہو۔ اور ہر دن جو ہم پر چڑھے برکتوں والا ہو۔ اور ہر رات جو آئے وہ اپنے ساتھ فضل و رحمت کی خوشخبری لیکر آئے اپنے آقا کی خواہش کو پورا کرنا اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا حصول ہی احمدیوں کا مطمح نظر ہے۔ پس اسلام کی خدمت کے ایسے مواقع ہر روز میسر نہیں آیا کرتے۔ اور جب دین اسلام میں لوگ فوج در فوج داخل ہونگے تو اسوقت وہی لوگ خوش نصیب ہونگے۔ جنہوں نے مشکلات کے وقت خدا تعالےٰ کے دین کی خاطر قربانیاں کرتے ہوئے اپنے آپکو پیش کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ انکی کرنیوالوں کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولا سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

پس احباب جماعت سے میں امید کرتا ہوں کہ وہ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کرینگے اور خدمت کیلئے میدان میں کود پڑینگے

کا قیام ہو سکے۔ قرآن مجید نے اس نصب العین کے پانے کے لئے ہدایات دی ہیں۔ اور انسان کے سامنے طریق عمل پیش کیا ہے۔

قرآن مجید کائنات کا اصل مالک اللہ تعالیٰ کو جو واحدہ لاشریک لہ ہے قرار دیتا ہے۔ اس کی صفت الملک القدوس کا بار بار ذکر فرماتا ہے کہ دنیا کا اصل بادشاہ وہی ہے بوجہ خالق اور مالک ہونے کے اسی کو حق حکمرانی حاصل ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید نسل انسانی کی مساوات کا علمبردار ہے۔ وہ ہر انسان کو اس کون و مکان سے استفادہ کے اختیارات دیتا ہے۔ اور تمام انسانوں کو حریت ضمیر اور آزادی فکر عطا کرتا ہے۔ قرآن مجید نے روح انسانی غلامی کے تصور تک کو کچل دیا ہے۔ قرآن مجید کسی انسان کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ اپنا سر کسی مخلوق کے آگے جھکائے خواہ وہ مخلوق اقتدار یا حسن و جمال کا کتنا بڑا مجسمہ کیوں نہ ہو۔ کیونکہ یہ سب اوصاف عارضی اور مستعار ہیں۔ اصل اختیار اور اقتدار صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ اس کی مرضی سے ہی عارضی طور پر ایک حد تک یہ صفات مخلوق میں جلوہ گر ہوتے ہیں۔ اور اس تجلی کے لئے ہر انسان کو براہ راست اپنے خالق سے تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے شرک کی انتہائی مذمت کی ہے۔ اور اسے بدترین جرم قرار دیا ہے۔ اور توحید کے قیام کے لئے انبیاء کے سلسلہ کو جاری فرمایا۔

خدائے واحد کی خالقیت اور یگانہ مالکیت ایک طرف ہے اور انسانوں کی مساوات اور سرفرازی کا اصول دوسری طرف۔ ان دونوں اصولوں کی تطبیق میں انسانوں کے مجتمع کے قیام ان میں نظم و نسق کی حفاظت اور ان میں روحانیت کے شعلے روشن کرنے کے لئے مملکت کی بنیاد رکھی ہے۔ اس قسم کی روحانی مملکت کا قیام انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ نبی کے دعوے پر ابتداء میں لوگ مخالفت پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ مگر زیادہ دیر نہیں ہوتی کہ خدا کا نور دلوں میں گھر کرنے لگ جاتا ہے۔ اور لوگ اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ اور ایک جماعت نئے نظام اور نئی روح کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ اس جماعت کا قیام کفر کی آنکھ میں خار کی طرح کھٹکتا ہے کفر کے حامی مسلم جماعت کو مٹانے اور اس کے شیرازہ کو درہم برہم کرنے کے لئے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ وہ مسلمانوں سے برسرپیکار ہوتے ہیں۔ اسلام اور کفر میں ایک عرصہ تک جنگ جاری رہتی ہے۔ آخر کار کفر مغلوب ہو جاتا ہے اور مسلم جماعت کے ہاتھوں زمام اقتدار دے دی جاتی ہے۔ اس وقت مادی آنکھوں کو بھی نظر آ جاتا ہے۔ کہ ایک اسلامی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اور مسلم معاشرہ کی بنیادیں استوار ہو چکی ہیں

ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جاں نثار صحابہ رضی اللہ عنہم نے سالہا سال تک کفار کے مظالم برداشت کئے۔ اپنے وطن عزیز سے ہجرت کی۔ لیکن طاغوتی طاقتیں مطمئن نہ ہوئیں۔ کفار نے مدینہ پہونچکر مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانا چاہا۔ تب اللہ تعالےٰ نے فرمایا

اذن للذین یقاتلون
بانھم ظلموا و ان اللہ
علیٰ نصرھم لقدیر۔
(الحج ۲۹)

اب ان مظلوم مسلمانوں کو اجازت دی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی دفاعی جنگ کریں۔ چنانچہ کئی برس تک جنگوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اور آخر کار خدائی پیشگوئی کے مطابق اسلام غالب ہوا۔ اور مسلمانوں کی سلطنت قائم ہو گئی۔ اور اسلامی مملکت بن گئی۔

قرآن مجید جو اسلامی مملکت کا بالذات دستور و آئین ہے وہ آغاز نبوت سے ہی مکہ میں تدریجاً نازل ہو رہا تھا۔ اور اس کی حفاظت کی جا رہی تھی۔ مدنی زندگی میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے اعلان فرما دیا۔

الیوم اکملت لکم دینکم
واتممت علیکم نعمتی
ورضیت لکم الاسلام
دیناً (المائدہ)

کہ اب میں نے قرآن مجید کے ذریعہ تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے۔ اور اپنی نعمت کو مکمل کر دیا ہے۔ اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین منتخب کر لیا ہے۔ اس اعلان سے قرآنی مملکت کا قصر مکمل ہو گیا۔ اور اس کے آئین کی تکمیل ہو چکی۔

مندرجہ بالا بیان سے عیاں ہے۔ کہ اصل اسلامی مملکت روحانی چیز ہے۔ اور اس کا اصل مدعا قلوب میں انابت پیدا کرنا ہے۔ دلوں پر حکمرانی کے نتیجہ میں اعضا اور جوارح پر خود بخود حق کی حکومت قائم ہو جاتی ہے۔ الٰہی حکومت کا زمین پر سب سے پہلا نمائندہ نبی ہوتا ہے۔ اسے اس مملکت کا بانی یا مؤسس کہا جا سکتا ہے۔

نبی کا ظاہری طور پر بادشاہ ہونا ضروری نہیں صدہا انبیاء ایسے گذرے ہیں جن کی زندگی میں ان کو ظاہری سلطنت نہیں ملی۔ مگر نبی کی حکومت دلوں پر ہوتی ہے۔ جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ نبی اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کے مطابق ہر طرح سے مطاع ہوتا ہے۔

وما ارسلنا من رسول الا
لیطاع باذن اللہ (النساء: ۶۳)

اس کے احکام کی تعمیل فرض ہوتی ہے۔ وہ انسان جو اس کے گرد جمع ہوتے ہیں جنہوں نے اس پر خدا کے نشانات بارش کی طرح اترتے دیکھے ہیں وہ اس کی والہانہ اطاعت کرتے ہیں۔ اور ان کے لئے اس کی اطاعت سے سرمو انحراف کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کی اطاعت عاشقانہ ہوتی ہے۔

نبی کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہوتی ہے۔ فرمایا

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ
اطاع اللہ (النساء: ۸۰)

کہ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔

یہ روحانی مملکت ہے جسے قرآن مجید نے مقصود بالذات قرار دیا ہے۔ نبی کی وفات کے بعد یہ روحانی مملکت اپنی ظاہری تنظیم اور شان و شوکت کے ساتھ خلفاء کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ وہ اپنے اپنے مدارج روحانیہ کے مطابق اس باغ کی حفاظت اور آبیاری کرتے ہیں۔ پھر جب قوم میں بُعد پیدا ہو جاتا ہے اور وہ نبی کی روحانی شعاعوں سے دور چلے جاتے ہیں اور ان کے دل بے نور سے ہو جاتے ہیں تب اس مملکت کی ہیئت بدل جاتی ہے۔ اور اسے نئی شکل حاصل ہوتی ہے جو عام حکومت کہلاتی ہے۔ یہ عام حکومتیں اچھی بھی ہوتی ہیں اور بری بھی۔ قرآن مجید عالمگیر شریعت ہے اس لئے اس عام حکومت کے لئے بھی اصول مقرر فرمائے ہیں اور نظام پیش کیا ہے

---

## ملاقات جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

جیسا کہ احباب کو علم ہے امسال اوائل میں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت بہت ناساز ہو گئی تھی اور اسی لئے حضور اقدس بغرض علاج یورپ تشریف لے گئے تھے۔ گو اب بفضلہ تعالیٰ اور احباب کی دعاؤں سے حضور کی صحت بہت حد تک بحال ہو چکی ہے مگر تاحال ایسی نہیں کہ حسب دستور سابق ملاقاتیں جاری رکھ سکیں۔ یورپ کے ڈاکٹروں نے سختی سے ہدایت کی ہے کہ حضور ایدہ اللہ روزانہ ۱۵۔۲۰ سے زیادہ ملاقات نہ کریں۔ لہٰذا ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت اس دفعہ ملاقاتوں کا پروگرام بلحاظ وقت اور تعداد افراد بہت محدود کر دیا گیا ہے۔

امسال ملاقات ۲۶/۱۲/۵۵ - ۲۷/۱۲/۵۵ - ۲۸/۱۲/۵۵ - ۲۹ کو صرف صبح کے وقت روزانہ ۱۵ منٹ۔ ۹ بجکر سے لیکر ۲۵۔۹ بجکر تک ہوا کرے گی۔ جماعتوں کے نمائندگان ایک معین تعداد میں ملاقات کریں گے۔ جس کا علم ان کو امراء جماعت دینگے۔ امراء کو تعداد، دن اور وقت ملاقات سے بذریعہ خطوط اطلاع کیجا رہی ہے۔ پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے ضلع کے امراء سے معلومات حاصل کریں۔

ملاقات کے وقت کی پابندی اور تعداد کی پابندی لازمی ہو گی۔ اور اگر مجوزہ پروگرام کے اندر ملاقات ختم نہ ہو سکی تو وقت کے ختم ہونے پر ملاقات بند کیجا سکتی ہے۔ بیعت کے لئے دو روز مقرر ہیں ۲۸/۱۲/۵۵ کو ۹ بجکر ۲۳ منٹ پر ۱۵ منٹ اور ۲۹/۱۲/۵۵ کو ۹ بجکر ۳۷ منٹ پر ۱۵ منٹ کیلئے ہو گی۔ بیعت کرنیوالے اور کرانے والوں کو مجوزہ وقت سے نصف گھنٹہ پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لاکر نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

دفتر ہذا کو اس بات کا احساس ہے کہ احباب جو سال میں ایک بار اپنے پیارے آقا کی زیارت اور ملاقات سے شرفیاب ہونے کا ارمان لے کر آتے ہیں اس سے محرومی ان کے دلوں پر بہت شاق گذرے گی۔ لیکن جیسا کہ ہر محبت کرنیوالا اپنے محبوب کے آرام کیلئے ہر بڑی سے بڑی قربانی دینے کو ہر وقت تیار رہتا ہے، اسیطرح امید ہے کہ احباب جماعت بھی اپنے آقا کی صحت اور آرام کی خاطر بطیب خاطر یہ قربانی کرنے کیلئے تیار ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے دعا فرمائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب و مطاع آقا کو کامل صحت اور توانائی بخشے تا وہ پہلے کی طرح حضور سے فیضیاب ہو سکیں۔ مشرقی پاکستان، ہندوستان اور بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے دوستوں کی ملاقات ۲۹/۱۲/۵۵ کو ۹ بجکر ۵۲ منٹ پر شروع ہو گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

# یادِ رفتگان

(از غلام محمد و مہدی حسین پسران مرحومہ حسین بی بی صاحبہ)

ہماری شفیق والدہ بعمر ۷۲ سال ۹ نومبر کی صبح بوقت ۹½ بجے بروز بدھ گڑھی شاہو لاہور میں ہمیں ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے چکی ہیں۔ والدہ صاحبہ کے والد کا نام شیخ غلام نبی تھا۔ آپ شیخ عمر دین صاحب مرحوم اور ولی محمدؐ صاحب سکنہ سادچور کی حقیقی ہمشیرہ تھیں۔

والد صاحب نے دسمبر ۱۹۲۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک پر بیعت کی تھی۔ مگر والدہ صاحبہ کو بہت پہلے احمدیت سے خاص شغف اور دلچسپی تھی۔ بنوں کالا باغ ریلوے سے والد صاحب کی تبدیلی کے بعد اکتوبر ۱۹۲۳ء میں والدہ صاحبہ پر بیماری کا سخت حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے وہ بے حد کمزور ہو گئیں۔ مگر باوجود اس کے جلسہ سالانہ پر ہر سال تمام افراد خانہ سمیت قادیان پہنچ جاتی تھیں۔ ۱۹۲۶ء کے جلسہ سالانہ پر ایک کنال ٹکڑا زمین اپنے دونوں بیٹوں کے نام حاصل کر کے جلسہ سالانہ ۱۹۲۷ء سے پہلے پہلے مکان تعمیر کروا لیا۔ حضرت صاحب کی تقریر سننے کا بڑا شوق تھا۔ ملک کے بٹوارے تک باقاعدگی سے قادیان پہنچتی رہیں۔ اس کے بعد ربوہ میں بھی مکان بنوا لیا۔ بڑی ہمت کی مالک اور جفاکش تھیں۔ گھر کے سب کام بڑی محنت سے سرانجام دیتی تھیں۔ طبیعت میں گھبراہٹ کا نام تک نہ تھا۔ والد صاحب کی خوراک۔ لباس اور آرام کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ باوجود اَن پڑھ ہونے کے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت میں بے حد دلچسپی لیتی تھیں۔ بُرے ماحول سے ہمیشہ الگ رکھتی تھیں۔ نہایت کمزوری میں بھی نماز کا احترام کیا۔ طبیعت ہنس مکھ پائی تھی۔ محلے کی غیر احمدی عورتیں بھی آپ کی مداح تھیں۔ اکثر احباب جماعت حلقہ گڑھی شاہو ۱۰ نومبر کو شریک جنازہ ہوئے۔ اور اظہار ہمدردی فرمایا۔ نعش اسی شب ۱۱ بجے بذریعہ ٹرک لاہور سے روانہ ہو کر ۳½ بجے صبح ربوہ پہنچائی گئی۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے بہت سے بزرگ اور احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔ ساڑھے چار بجے شام مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب مرحومہ کے حق میں دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

# چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانہ میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ بھی ایک نہایت مفید اور اہم ذریعہ ہے۔ اس مبارک موقعہ پر ہزاروں ہزار احباب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں۔ اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں۔ اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقعہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو در حقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی شرح ہر احمدی کی ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے۔ اس وقت تک اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آ گیا ہے۔ لہٰذا میں تمام احباب اور عہدیداروں سے گذارش کرتا ہوں۔ کہ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔ براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرا دیا جائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

# ولادت

(۱) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ خدا تعالیٰ اس کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ (چودھری بشیر احمد سب پلیٹرڈ ریلوے سٹیشن چیچہ وطنی)

(۲) مکرم مرزا ظہیر الدین منور احمدؐ صاحب درویش قادیان کو اہلیہ ثانی کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے ۷ اکتوبر کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(۳) میرے بھتیجے بھائی عزیزم ظہور احمدؐ خاں صاحب ناصر درویش آف بھابکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳/۱۱/۵۵ بروز اتوار دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ صالح۔ خادم دین بنا کر جملہ لواحقین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ حکیم علی احمدؐ دیہاتی مبلغ موضع کرتو۔

# اپنے اندر کام کرنے کا جنون پیدا کریں

اخبار الفضل میں ۷ دسمبر تک اچھا کام کرنے والے احباب کی فہرست شائع ہو چکی ہے۔ اس کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے۔ کہ صرف پچاس جماعتوں نے اپنے وعدے گذشتہ سال سے ڈیوڑھے کئے ہیں۔ حالانکہ ۷ دسمبر تک ۲۵۰ جماعتوں کے وعدے پیش ہوئے۔ ان میں سے پچاس کا ڈیوڑھا کرنا گویا بیس فی صدی نے ڈیوڑھا کیا ہے۔ باقی ۲۰۰ جماعتوں نے اضافہ تو بے شک کیا ہے۔ مگر ڈیوڑھا نہیں کیا۔ دفتر کے ریکارڈ کی ورق گردانی سے معلوم ہوا۔ کہ

(۱) جماعتوں میں ایک بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے۔ جنہوں نے اپنی موجودہ مالی حالت کے مطابق وعدہ نہیں کیا۔ بلکہ گذشتہ سال کی رقم پر کچھ اضافہ کرنا کافی سمجھا۔ حالانکہ ان کی مالی حالت ڈیوڑھا نہیں تین۔ چار۔ پانچ بلکہ چھ سات گنے تک کرنے کی تھی۔ اگر وہ اس طرح اضافہ کرتے۔ تو جماعت کا چندہ تحریک جدید نہ صرف ڈیوڑھا ہوتا۔ بلکہ تین چار گنا ہو گیا ہوتا۔ اب بھی موقعہ ہے کہ امیر یا صدر صاحبان اس پر توجہ فرماویں۔ اور حضور کے اس ارشاد کے مطابق توجہ فرما دیں۔

"ضرورت صرف جنون کی ہے۔ اگر تمہارے اندر کام کرنے کا جنون پیدا ہو جائے۔ تو یہ مشکلات آپ ہی آپ دور ہو جائیں گی۔"

پس آپ ہمت کریں۔ تو آپ کی جماعت کے وعدوں کا نمایاں اور غیر معمولی اضافہ ہو جانا محال نہیں۔

(۲) فہرستوں کے پڑھنے سے واضح ہوتا ہے۔ کہ اکثر احباب نے اپنے خاندان کے افراد کو شامل نہیں کیا۔ حالانکہ حضور کی ہدایت یہ ہے:۔

"اس کے علاوہ جہاں تم خود اس تحریک میں حصہ لو۔ وہاں اپنے بیوی بچوں کو بھی شامل کرو۔"

آپ خود دیکھیں کہ آپ نے اپنے بیوی اور بچوں کو تحریک جدید میں شامل کر لیا ہے۔ اگر آپ نے اس سال میں شامل کر لیا ہے۔ تو آپ کے وعدہ کا نمایاں اضافہ سے ہو جانا آسان ہے۔ اگر نہیں کیا۔ تو آپ نے اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل کرنے میں غفلت کی ہے۔ اس کا ازالہ یہ ہے۔ کہ آپ اپنے اہل و عیال کو شامل کر لیں۔ اور ان کے وعدے بھجوا دیں۔

(۳) آپ کی جماعت سے جو احباب ایسے ہیں۔ کہ ابھی تک وعدہ نہیں لکھوایا۔ آپ ان کو تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت بیان کر کے تحریک کریں۔ کہ وہ اس میں شامل ہوں۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"تم اپنے چندوں کو بڑھاؤ۔ لوگوں کے پاس جا جا کر ان سے وعدے لکھواؤ۔ تم اس سے درخواست کرو۔ کہ وہ اس میں حصہ لے۔ تم اس تحریک کی اہمیت اس پر واضح کرو۔ اور اسے سمجھاؤ۔ کہ خدمت دین کے مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ ان کے نام زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے۔"

آپ اگر فہرست بھیج چکے ہیں۔ یا تیار کر رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کو شامل کریں۔ آپ کی جماعت میں ایک بھی ایسا نہ ہو۔ جو شامل ہونے سے رہ گیا ہو۔

(۴) آپ ان کو بھی اشاعت اسلام کے اس چندہ میں شامل کریں۔ جو ابھی باقاعدہ جماعت میں شامل نہیں۔ لیکن وہ تبلیغ اسلام کے کام میں شریک ہونا چاہتے ہیں۔ آپ ان کو بھی شامل کریں۔

اس طرح عمل کرنے سے بفضلہ تعالیٰ آپ کا چندہ تحریک جدید نہ صرف ڈیوڑھا بلکہ دوگنا تین گنا ہو سکتا ہے۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عملاً لبیک کہا جائے۔ اور پھر اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

(۵) وہ جماعتیں جنہوں نے باوجود دو ماہ کا عرصہ گذر جانے کے ابھی تک وعدے نہیں بھیجے۔ وہ اب آخری وقت میں بیدار ہوں۔ ان کو دفتر ایک چٹھی بھی ارسال کر چکا ہے۔ مل گئی ہوگی۔ پس جلسہ سالانہ تک اپنے وعدوں کی فہرستیں ہر جماعت مکمل کر لے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

# درخواست دعاء

میرے بھائی چودھری معین الدین احمدؐ B.S.C بغرض اعلیٰ تعلیم مورخہ ۱۳/۱۲/۵۵ کو رات کے گیارہ بجے بذریعہ ہوائی جہاز انگلستان تشریف لے گئے ہیں۔ احباب اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہنچائے اور ہر حال میں حامی و ناصر ہو۔

(چودھری امین الدین اختر پسر چودھری قطب الدین صاحب دار الحجر جنرل سٹورز ربوہ)

# سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

## امراء و صدر صاحبان کے لئے تحریک جدید کا لائحہ عمل

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس سال کے وعدوں کے بارہ میں امراء یا صدر صاحبان کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے ان کا یہ لائحہ عمل بھی ارشاد فرمایا۔

(۱) "میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ تحریک جدید کے وعدے لینے کے ذمہ دار ہر جماعت کے امیر اور صوبائی امیر (یا صدر صاحبان ہیں۔"

آپ اگر امیر یا صدر ہیں تو اپنی جماعت کا جائزہ لیں کہ کیا آپ اس اہم فرض سے سبکدوش ہو چکے ؟

(۲) "میں ہر جماعت کے امیر کے ذمہ یہ بات لگاتا ہوں کہ وہ دفتر سے اپنی جماعت کے پچھلے سال کے وعدوں کی لسٹ لے لے۔" (دفتر تعمیل ارشاد کر چکا۔ اگر کسی کو نہ ملی ہو اور اس کے مقامی ریکارڈ میں بھی نہ ہو تو وہ دفتر سے منگوا لیں)

"اور کوشش کرے کہ اس سال کے وعدے پچھلے سال سے زیادہ ہوں اور مجھے اطلاع بھجوائے کہ انہوں نے پچھلے سال کے وعدوں پر کس قدر زیادتی سے نئے سال کے وعدے لکھوائے ہیں۔"

(۳) کام چونکہ وسیع ہوتا جا رہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس سال چندہ تحریک جدید پچھلے سال سے ڈیوڑھا ہو۔ تم کہو گے کہ ڈیوڑھا کس طرح ہو سکتا ہے۔ میں کہوں گا کہ تم ڈیوڑھے ہو جاؤ تو چندہ بھی ڈیوڑھا ہو سکتا ہے مگر ہمت سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

(۴) اس کے علاوہ جہاں تم خود اس تحریک میں حصہ لو وہاں اپنے بیوی بچوں کو بھی اس خدمت میں شامل کرو۔ بلکہ

میں تو کہتا ہوں کہ وہ لوگ جو جماعت میں باقاعدہ شامل نہیں لیکن چاہتے ہیں کہ وہ بھی تبلیغ اسلام کے کام میں شریک ہوں۔ تم ان کے پاس بھی جاؤ اور ان سے چندہ لو تا کہ تحریک جدید کی مشکلات دور ہوں۔"

(۵) پس تم اپنے چندوں کو بڑھاؤ۔ لوگوں کے پاس جا جا کر ان سے وعدے لکھواؤ اور بغیر میری تحریک کے نومبر کے آنے سے پہلے اپنے چندے پچھلے سال سے زیادہ کر لو۔"

(۶) پھر بقائے بھی ادا کرو۔ اگر تم یہ کام کرو گے تو اللہ تعالےٰ کا فضل تم پر نازل ہو گا اور میری دعائیں بھی تمہیں ملیں گی۔"

(۷) ہر جماعت کا امیر یا صدر اپنی اس ذمہ واری کا احساس کرتے ہوئے اپنی جماعت کے وعدوں کا محاسبہ کرے کہ انہوں نے اپنے اس فرض کو ادا کر دیا ہے۔ اگر اس میں کچھ کمی رہی ہے تو اسے اب جلسہ سالانہ تک پورا کر کے اللہ تعالےٰ کے فضل کے امیدوار ہوں اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کے لینے والے بن جائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

## چنیوٹ میں لائبریری کا قیام

مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کے زیر اہتمام چنیوٹ شہر میں ریلوے روڈ پر لائبریری اور ریڈنگ روم کا قیام کیا گیا ہے۔ پاکستان کی دیگر مجالس جماعتوں اور مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ہماری سرپرستی فرمائیں اور امداد کے طور پر کتب و رسائل اور اخبارات کے علاوہ سلسلہ کا ضروری لٹریچر خاکسار کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں ہمارا نمائندہ موجود ہو گا اسے دے کر ممنون فرمائیں۔ جزاھم اللہ تعالےٰ

جمال الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ مکان نمبر ۲۷۵ وارڈ نمبر ۵

## دعائے مغفرت

محترم میاں غلام حسین صاحب احمدی پنشنر ایس ڈی او سرحد ساکن بکٹ گنج مردان بمقام پشاور ۸ دسمبر ۵۵ء کو وفات پا گئے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں اور جنازہ ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

قاضی محمد یوسف احمدی از پشاور

# جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

### مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حسب سابق انشاء اللہ اس سال بھی جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر (سوموار، منگل، بدھ) بمقام مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو گا۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہو کر اس کی برکات حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

## میرپور خاص کے تجربہ گاہ میں کپاس کی ایک نئی قسم کی دریافت

یہ نئی قسم کی کپاس مصری اور پاکستانی امریکن کپاس کے پیوند سے پیدا ہوئی ہے۔ اس سے نہایت ہی اعلےٰ اور باریک دھاگہ تیار ہوتا ہے اور اب پاکستانی ملوں کو مصر یا امریکہ سے یہ قسم خریدنی نہیں پڑے گی۔ اب اعلےٰ قسم کی باریک ململ اور اعلےٰ قسم کے لٹھے کے تیار کرنے کے لئے بیرونی ممالک سے کپاس خریدنی نہیں پڑے گی۔ اس کپاس کی قسم کی کامیاب دریافت کے لئے پاکستانی ماہرین مدت سے کوشاں تھے۔ یہ قسم نو آبادیاتی یا رواج کی اراضیات میں خاص طور پر کامیاب رہے گی۔ یہی مصری کپاس ہے جس سے مصر کا ملک دنیا کے دولت مند ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔ (فتح محمد سیال)

## درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ عطاء الرحمٰن خاں احمدی سنتو کوٹ شہر

(۲) چودھری شریف احمد صاحب اپنے گاؤں گھٹیالیاں میں بدستور بیمار ہیں۔ ان پر کراچی میں ماہ مارچ کے آخر میں فالج کا حملہ ہوا تھا اب دماغ پر زیادہ اثر ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز عاجز کی جملہ مشکلات دور ہونے کے لئے بھی دعا فرمائیں فضل الرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیہ

(۳) میرے والد صاحب دیر سے ذیابیطس کی بیماری سے بیمار ہیں۔ سخت تکلیف ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرشید سکنہ ٹھٹھہ)

(۴) میری اہلیہ نے اپریشن کرانے کی غرض سے جناح ہسپتال میں داخل ہونا ہے احباب کرام سے اپریشن کے کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ حاجی عبدالکریم احمدی کراچی

(۵) میں چند دنوں سے بیمار ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت دے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے آمین (نور الدین از سکرود)

(۶) میرے بھائی حامد علی صاحب آف بہار کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں (احقر افضال احمد قریشی ربوہ)

(۷) میں ضمانت پر رہا ہو گیا ہوں۔ میری ملازمت کے لئے احباب دعا فرمائیں نیز میرے والد صاحب بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حمید اللہ ملک)

(۸) برادرم بشیر احمد صاحب قادیانی احمد نگر اکثر بیمار رہتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ بشیر احمد طاہر ناظم خدام الاحمدیہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ

(۹) میری ہمشیرہ اور بھانجی بوجہ بخار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ عبدالرشید خاں احمدی خوشاب ضلع سرگودھا۔

## ولادت

مورخہ ۱۲ ؍ ۵۵ء بروز ہفتہ محمد یوسف صاحب ولد چودھری امین اللہ صاحب دارالرحمت قادیان حال بیڈن روڈ لاہور کو خدا تعالےٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اسے درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین حکیم محمد شفیع سادھوکے گوجرانوالہ

# روسی لیڈروں کے بیانات سے امن و سلامتی کو خطرہ ہے

## اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں پاکستانی نمائندہ کی تقریر

کراچی ۱۳ دسمبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے سربراہ مسٹر محمد علی نے آج اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں ایک روسی قرارداد پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ روسی لیڈروں نے سرینگر میں کشمیر کے متعلق جو بیانات دیئے ہیں۔ ان سے اس خطۂ ارضی کے بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

روسی قرارداد میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ بین الاقوامی کشیدگی کو کم کرنے کی غرض سے سیاسی لیڈروں کو باہمی میل جول بڑھانا چاہیئے۔ پاکستانی مندوب مسٹر محمد علی نے مداخلت کرتے ہوئے مسٹر کروشچیف کے اس بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کشمیر کو ہندوستان کا ایک حصہ تسلیم کیا ہے اور کہا ہے کہ کشمیری عوام ریاست جموں و کشمیر کے ہندوستان سے الحاق کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ مسٹر محمد علی نے کہا "یہ بیان سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے اور انتہائی توہین کے مترادف ہے اور اس بیان نے تنازع کشمیر کے پیچیدہ مسئلہ کو اور بھی الجھا دیا ہے"۔

اس پر روسی نمائندہ واسلی نے اعتراض کیا کہ پاکستانی مندوب کی طرف سے اس قسم کے الفاظ کا استعمال "اشتعال انگیزی" کے مترادف ہے۔ اس پر سیاسی کمیٹی کے چیرمین سر منرو نے یہ رولنگ دے دیا کہ مسٹر محمد علی کے ریمارکس کمیٹی کے ایجنڈے کے محور سے باہر ہیں۔

## شاہ سعود کراچی میں

کراچی ۱۴ دسمبر۔ سعودی عرب کے شاہ سعود کل نئی دہلی سے سعودی عرب جاتے ہوئے کراچی سے گذرے۔ کراچی کے فضائی مستقر پر گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا۔ وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی اور سابق گورنر جنرل مسٹر غلام محمد، مرکزی کابینہ کے ارکان مقامی سفارتی نمائندوں اور بعض ممتاز شہریوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ کراچی میں مختصر سے قیام کے دوران شاہ سعود نے گورنر جنرل اور وزیر اعظم سے ملاقاتیں کیں۔

## راوی کے رُخ میں تبدیلی سے ۳۵ دیہات کے
### ہندوستانی علاقہ میں جانے کا خطرہ

سیالکوٹ ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دریائے راوی کے رخ میں تبدیلی کے باعث تحصیل شکر گڑھ کے تیس دیہات کے دریا برد ہونے یا ہندوستانی علاقہ میں چلے جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ یاد رہے حالیہ سیلاب کے دوران اس تحصیل کے ۷۴ دیہات بالکل بہہ گئے تھے۔ اور تحصیل کے قریباً ۱۸۶ دیہات کو شدید نقصان پہنچا تھا۔

سرکاری شمار و اعداد کے مطابق حالیہ سیلاب سے ضلع سیالکوٹ میں ۲۶۳ انسانی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ۹۴۶۷ مویشی تلف یا لاپتہ ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ فصلوں کے نقصان کا مجموعی اندازہ ۴۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۳۶۱ روپے بتایا جاتا ہے۔ ۳ لاکھ ۳۹ ہزار ۲۳ من پرائیویٹ غلہ اور دو ہزار پچیس من سرکاری غلہ سیلاب سے تباہ ہو گیا ہے۔

## سیمنٹ کے دو نئے کارخانوں کا قیام

آئندہ ماہ حیدرآباد اور داؤد خیل میں سیمنٹ کے دو کارخانے کام شروع کر دیں گے۔ یہ کارخانے پانچ کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کئے گئے ہیں۔ سکھر میں بھی سیمنٹ کا کارخانہ قائم کرنے کیلئے کارروائی ہو رہی ہے۔ اس وقت ملک میں سیمنٹ کے پانچ کارخانے ہیں۔ نئے کارخانوں کے کام شروع کرنے سے سیمنٹ کے معاملہ میں پاکستان خود کفیل ہو جائیگا۔

## پاکستانی فضائیہ کیلئے جیٹ طیارے

راولپنڈی ۱۳ دسمبر۔ پاکستانی فضائیہ کے کمانڈر انچیف ائیر وائس مارشل سکیڈ انلڈ نے بتایا ہے کہ پاکستانی فضائیہ کو عنقریب جدید قسم کے جیٹ طیاروں سے لیس کرایا جائے گا۔

## برطانیہ نے ہندوستان کو جان بوجھکر پسماندہ رکھا ہے (روسی لیڈر)

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے فسٹ سیکرٹری آج برطانیہ پہ پھر برسے ہیں اور الزام عائد کیا ہے کہ برطانیہ نے جان بوجھ کر ہندوستان کو ترقی کی نعمتوں سے ہمکنار نہیں کیا۔ اور اسے پسماندہ رہنے پر مجبور رکھا ہے۔ کروشچیف نے یہ بھی کہا ہے کہ پرتگیزی نوآبادی گوا ہندوستان کا حصہ ہے۔

ادھر برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے برطانوی پارلیمنٹ کے ایوان عام میں روسی لیڈروں کے ان بیانات کی سخت مذمت کی جن میں انہوں نے برطانوی پالیسی پر نکتہ چینی کی ہے۔ روسی لیڈروں نے اپنے موجودہ دورۂ ایشیاء کے دوران مختلف مقامات پر بیان دیتے ہوئے برطانیہ کو ایشیا میں ظالمانہ نوآبادیاتی نظام کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔ سر انتھونی ایڈن نے ان بیانات کو شر انگیز اور مجنونانہ قرار دیا ہے۔

مشترکہ اعلان میں جو کہ روسی لیڈروں کے سرینگر کے بیانات سے قطعاً مختلف ہے، ایک جدول بھی شامل ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ روس آئندہ سال کے دوران ہندوستان کو دس لاکھ ٹن فولاد سپلائی کرے گا۔

# صحّتِ عامّہ

متمدن و مہذب ممالک میں طبی امداد اور صحت عامہ کی نگرانی حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ حکومتیں عوام سے جو محاصل وصول کرتی ہیں ان کا معتدبہ حصہ عوام کی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاتا ہے۔ برطانیہ نے نیشنل ہیلتھ سروس کے ذریعہ اپنے عوام کی صحت کا مسئلہ بڑی حد تک حل کیا ہے۔ یہ نیشنل ہیلتھ سروس ہماری اپنی حکومت کو بھی دعوت فکر و عمل دیتی ہے۔ کاش ہمارے ہاں بھی انہی خطوط پر ہیلتھ سروس قائم کی جائے۔

برطانیہ میں "صحت کا حق" ہر باشندہ کو حاصل ہے۔ اس میدان میں کسی شخص یا جماعت کی اجارہ داری قائم نہیں ہے۔ اس وقت پانچ کروڑ باشندوں میں سے ۹۵ فیصدی باشندے قومی ہیلتھ سروس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ طبی سائنس انہیں جو کچھ بھی دے سکتی ہے وہ انہیں حاصل ہے۔ وہ اپنی پسند کے ڈاکٹر سے مفت علاج کرا سکتے ہیں۔ جتنے بھی عرصہ کے لئے ضرورت ہو وہ ہسپتالوں میں ٹھہر سکتے ہیں اور وہاں مفت علاج کرا سکتے ہیں۔ سرجری کے ماہرین کی خدمات بھی انہیں اسی آسانی سے حاصل ہیں جس طرح وہ اپنے فیملی ڈاکٹر کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ تھوڑی سی قیمت ادا کر کے وہ باقاعدہ طور پر دانتوں کا علاج بھی کرا سکتے ہیں اور بہت ہی کم قیمت پر مصنوعی دانت بنوا سکتے ہیں۔ وہ کسی بھی وقت اپنی بینائی کی مفت جانچ کرا سکتے ہیں اور عینک کے لئے انہیں بہت معمولی سی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔

### بچوں کی فلاح و بہبود

نیشنل ہیلتھ سروس کے ماتحت لوگوں کو مخصوص علاج کی سہولیات بھی حاصل ہیں۔ مثال کے طور پر تپ دق اور دماغی امراض کے ہسپتالوں وغیرہ میں مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ اس ملک میں بچوں کی فلاح و بہبود کے کم از کم ۵۰۰۰ مراکز موجود ہیں۔ ہونے والی ماؤں کی دیکھ بھال کے لئے تقریباً ۱۸۰۰ کلنک قائم کئے گئے ہیں۔

نیشنل ہیلتھ سروس کے علاوہ ایک اسکول ہیلتھ سروس بھی جاری کی گئی ہے۔ اسکول سروس اگرچہ نیشنل ہیلتھ سروس کا حصہ نہیں ہے لیکن ان دونوں کے درمیان نہایت گہرا تعلق قائم ہے۔ اس کے تحت اسکول جانے والے بچوں کا باقاعدہ طور پر طبی معائنہ کیا جاتا ہے اور اگر ضرورت پڑے تو ان کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ بچوں کو ہر روز مفت دودھ ملتا ہے اور بہت سی معمولی قیمت لے کر غذائیت سے بھرپور کھانا بھی دیا جاتا ہے۔ بچوں کو چیچک اور خناق (ڈپتھیریا) کے ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں۔

### نرسنگ سروس

نیشنل ہیلتھ سروس کی اور بھی بہت سی شاخیں ہیں۔ مثال کے طور پر ہوم نرسنگ سروس کے تحت تربیت یافتہ نرسیں لوگوں کے گھروں میں جا کر مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ حکومت نے لیڈی ہیلتھ وزیٹر بھی مقرر کی ہوئی ہیں۔ وہ گھروں میں جا کر ہونے والی ماؤں کو بچوں کی پرورش کے متعلق صلاح مشورہ دیتی ہیں۔ پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کی ماؤں کو بھی بتایا جاتا ہے کہ بچوں کی دیکھ بھال کس طرح کرنی چاہیئے۔ ملک میں بچوں کی نئی پرورش گاہیں ہیں۔ جہاں دن کے وقت کام پر جانے سے قبل مائیں اپنے بچوں کو چھوڑ جاتی ہیں۔ ماؤں کی غیر حاضری میں تربیت یافتہ نرسیں ان کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

### درخواست دعا

خاکسار بخار سے تا حال بیمار رہا ہے اس سے کچھ آرام ہوا تو آنکھیں دکھنے آگئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے آمین

رحمت خاں دفتر الفضل ربوہ

# افغان فوج نے روسی لیڈروں کی حفاظت سے انکار کر دیا

## مارشل بلگانن اور مسٹر کروشیف کابل جانے کی بجائے روسی ترکستان میں جا اُترے

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ روسی لیڈر مارشل بلگانن اور مسٹر کروشیف اپنے پروگرام کے مطابق نئی دہلی سے سیدھے کابل جانے کی بجائے روسی ترکستان جا اترے ہیں۔ روسی ذریعوں نے بتایا ہے کہ کابل میں موسم کی خرابی کی وجہ سے انہیں اپنے پروگرام میں تبدیلی کرنا پڑی ہے

لیکن نئی دہلی کے سیاسی مبصروں کا خیال ہے کہ یہ تبدیلی افغانستان کے اندرونی پیچیدہ حالات کے پیش نظر کی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ افغان فوجیوں نے روسی لیڈروں کی حفاظت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ افغان فوجیوں کو گذشتہ کئی ماہ سے تنخواہ نہیں ملی۔ اس لئے انہوں نے اپنی بارکوں سے نکلنے سے انکار کر دیا ہے۔ کابل کی موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں نوجوانوں کی خفیہ انجمن کی سرگرمیاں تیز تر ہو گئی ہیں اور انہوں نے داؤد خاں کی حکومت کے خلاف جمہوری رائے عامہ کو بیدار کرنا شروع کر دیا ہے۔ دو چوکیوں کے درمیان انجمن کے چند ارکان نے ٹیلی فون کے تار کاٹ دیئے ہیں۔

## حنفی اسلامی دستور نافذ کیا جائے

لاہور ۱۵ دسمبر۔ کل لاہور میں مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان کا ایک اجلاس ہوا۔ اجلاس نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کے استحکام کے لئے اسلامی دستور کا نفاذ ناگزیر ہے۔ جمعیت کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ پاکستان میں حنفی قانون نافذ کیا جائے۔





# کشمیری عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں گے ـ دہلی میں بلگانن اور کریسچیف کا بیان

## روسی سفارت خانہ کی طرف سے دفتر خارجہ کو وضاحتی مراسلہ

کراچی ۱۵ دسمبر۔ نئی دہلی سے آمدہ اطلاعات کے مطابق روسی لیڈروں نے کشمیر کے متعلق اپنے سرینگر کے بیانات میں جو رویہ اختیار کیا تھا اب وہ اس سے کچھ ہٹ سے گئے ہیں۔ سرینگر کے بیانات میں انہوں نے کشمیر کو ہندوستان کا شمالی حصہ قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ کشمیری عوام ریاست کی ہندوستان میں شمولیت کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ لیکن کل انہوں نے اس مسئلہ کو متنازعہ تسلیم کیا اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ریاست جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ریاستی عوام کی خواہشات کے مطابق ہوگا۔

روسی لیڈروں ـ مارشل بلگانن اور مسٹر کریسچیف نے کل نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں مشترکہ بیان میں کہا ہے۔

"ہم نے دیکھا کہ لوگ کس طرح قومی آزادی حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ کشمیر جمہوریہ ہند کا ایک حصہ بن جائے۔ ہمیں پختہ یقین ہے کہ کشمیری عوام کسی بیرونی مداخلت کے بغیر اپنا معاملہ طے کر لیں گے اور ان کے مستقبل کا فیصلہ خود ان کی اپنی مرضی کے مطابق ہوگا۔"

مارشل بلگانن اور مسٹر کریسچیف نے کل کے بیانات میں نہ صرف کشمیر کے متعلق اپنے سرینگر کے بیانات کے موقف سے اجتناب کیا ہے بلکہ براہ راست پاکستان پر بھی کوئی وار کرنے سے گریز کیا ہے۔

کل کراچی کے روسی سفارت خانہ کی طرف سے دفتر خارجہ میں مسٹر کریسچیف اور مارشل بلگانن کے بیانات کا صحیح متن فراہم کر دیا گیا ہے یہ متن ان بیانات سے مختلف نہیں جو اخبارات کے ذریعے منظر عام پر آ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ روسی سفارت خانہ کی طرف سے ایک اور مراسلہ بھی بھیجا گیا ہے

دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ روسی مراسلہ میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ مسئلہ کشمیر ایسے متنازعہ مسائل کے بارے میں روس کی عام پالیسی کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان اس قسم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی کہ روسی مراسلہ کے پیش نظر اقوام متحدہ میں پاکستانی نمائندہ کو لہجہ نرم کرنے کی ہدایت کی جائے

ترجمان سے دریافت کیا گیا کیا روسی لیڈروں کے سرینگر کے بیانات کے بعد مسئلہ کشمیر کو پرامن طور پر حل کرنے کے لئے پاکستان اور ہندوستان کے وزراء اعظم کی ملاقات کا کوئی امکان باقی ہے۔ اس پر ترجمان نے کہا "مجھے معلوم نہیں اس کا جواب چوہدری محمد علی ہی دے سکتے ہیں۔"

دریں اثنا کل شام آزاد کشمیر کے مشیر شیخ دین محمد نے وزیر اعظم محمد علی سے ملاقات کی اور مسئلہ کشمیر کے متعلق تازہ ترین صورت حال کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔

## اردن کی کابینہ مستعفی ہو گئی

عمان ۱۵ دسمبر۔ اردن میں سعید المفتی کی کابینہ مستعفی ہو گئی ہے۔ استعفا کی وجہ معاہدہ بغداد میں اردن کی شمولیت کے متعلق پارٹی کے بعض ارکین کی طرف سے برسر اقتدار طبقہ پر اعتراضات بیان کئے جاتے ہیں۔ شاہ حسین نے سعید المفتی کو ہدایت کی ہے کہ وہ نئی کابینہ کے معرض وجود میں آنے تک کام کرتے رہیں۔